481

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
اجازت ڈاک نمبر ۴۲۵
روزنامہ
# الفضل
قادیان
خاص نمبر ۱۲ خطبہ
قیمت سالانہ اٹھارہ روپے
ماہوار ڈیڑھ روپیہ

## مدینۃ المسیح

قادیان یکم ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ آج بعد نماز مغرب اعتکاف حضور بطس مبارک افروز ہو کر حقائق معارف بیان فرمائے ہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت پیر منظور محمد صاحب شدید بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے۔

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب بدستور علیل ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۲ ہجرت ۱۳۲۶ ہش | ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۶۶ ہ | ۲ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۰۴

# خطبہ جمعہ

# کامل ایمان اور کامل توکل پیدا کرو

تا کہ

# نئی زندگی پاؤ

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ اپریل ۱۹۴۷ء

بقلم:۔ مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

مجھے اللہ تعالیٰ نے بچپن سے ہی بولنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور میں حسب موقعہ بغیر اس بات کے کہ میں نے پہلے سے

### مضمون کی تیاری

کی ہو بسا اوقات گھنٹوں بول سکتا ہوں لیکن کبھی انسان پر ایسا وقت آجاتا ہے۔ جب بولنا اسے دوبھر معلوم ہوتا ہے اور بات کرنا اس کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ اور آج میں اپنے آپ کو اسی حالت میں پاتا ہوں جیسے بیمار کے سامنے جب کھانا آتا ہے۔ تو وہ اس سے بے رغبتی کا اظہار کرتا ہے اور بسا اوقات اسے اچھے کھانے کو دیکھ کر متلی آنی شروع ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی میں آج تقریر کرنے اور بولنے سے بے رغبتی محسوس کرتا ہوں۔ اور صرف جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ ہم اس وقت

### سخت مصائب اور مشکلات

میں سے گزر رہے ہیں۔ اور ان کا ازالہ سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل کے نہیں ہو سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا ہماری قربانیوں اور ایثار پر منحصر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انسان کے لئے اپنا فضل نازل کرتا ہے اور اس کی مشکلات کو دور کرتا ہے۔ اور انسان کے لئے ترقی کے راستے کھولتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ انسان سے قربانی اور ایثار اور ایمان اور توکل کا مطالبہ کرتا ہے جب انسان سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنے خزانوں کے منہ کھول دیتا ہے۔ لیکن جب تک انسان اپنے پاس کی چیز کو سینے سے لگائے رکھتا ہے۔ اور اپنے بخل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے قربان کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس وقت تک

### اپنے فضلوں کے دروازے

کھولنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اور اتنے احسانات اور اتنے فضلوں کے باوجود جس شخص کے دل میں کامل ایمان اور کامل توکل پیدا نہیں ہوتا۔ وہ نئی زندگی پانے کا مستحق نہیں ہوتا۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا فضل نازل نہیں ہوتا۔ اور وہ شخص اس قابل نہیں کہ اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا ہاتھ بڑھے۔ پس اعلیٰ قربانی کے مقام کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ اور اپنے نفسوں میں

### تبدیلی پیدا کرو

ہمارے سامنے دو ہی راستے ہیں۔ ہم قربانی کر کے دنیا کی بہترین قوم بن

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتے ہیں اور قربانی سے اعراض کرکے دنیا کی ذلیل ترین قوم بھی بن سکتے ہیں۔ ہم اللہ تعالےٰ کے محبوب ترین وجود بھی بن سکتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے غضب کو بھڑکا کر مغضوب علیہم گروہوں میں بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ہمیں عقل۔ سمجھ اور آنکھیں دی ہیں۔ ہم ان

### دونوں رستوں میں امتیاز

کر سکتے ہیں۔ اور اگر باوجود عقل رکھنے کے ہم ان دونوں رستوں میں فرق کرنے کو تیار نہیں۔ تو ہماری تباہی اور بربادی میں کوئی شک نہیں۔ اور اس تباہی اور بربادی کا الزام اللہ تعالےٰ کی ذات پر نہیں آئیگا۔ بلکہ ہماری اپنی ذات پر آئے گا۔ کیونکہ ہم نے خود ذلت اور بربادی کی تحریر پر دستخط کئے ہوں گے۔ اس سے اللہ تعالیٰ سے کسی قسم کا شکوہ کرنا بے جا اور ناواجب ہوگا۔ کیونکہ ہم نے خود اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو رد کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ناپاک انجام سے بچائے۔ اور ہر قسم کی کمزوریوں سے نجات دے اور ہمیں یہ توفیق دے۔ کہ ہم اپنے آپ کو فنا کرکے ایک ایسی زندگی حاصل کریں۔ جو کہ ان کو

### غیر فانی وجود

بنا دیتی ہے۔ (حضور جب خطبہ ثانیہ کے لئے کھڑے ہوئے۔ تو حضور نے فرمایا) جیسا کہ قاعدہ ہے۔ کہ شوریٰ کے موقعہ پر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائی جاتی ہے۔ آج بھی میں نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھاؤں گا۔ اور اس کے بعد کچھ جنازے پڑھاؤں گا۔ ان میں سے پہلا جنازہ بابو عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت انبالہ کا ہے۔

### بابو عبدالرحمٰن صاحب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی تھے۔ اور نہایت مخلص اور نیک انسان تھے۔ منشی رستم علی صاحب کی تبلیغ سے آپ احمدی ہوئے۔ اور پھر اس کے بعد تمام عمر جماعت کی ترقی میں مصروف رہے۔ ان کی زندگی نیکی اور تقویٰ کی ایک مثال تھی۔ ایسے لوگوں کا گزر جانا قوم کے لئے ابتلا کا موجب ہوتا ہے۔ اور آنے والی نسلوں کا فرض ہوتا ہے۔ کہ ان کی یاد کو اپنے دلوں میں تازہ رکھیں۔ اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ اور ان کے روحانی وجود کو دنیا میں قائم رکھیں۔

دوسرا جنازہ

### سیٹھ محمد غوث صاحب

کا ہے۔ مجھے ان کے متعلق یہ یقینی طور پر معلوم نہیں۔ کہ آپ صحابی تھے یا نہیں تھے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں میری ان سے واقفیت ہوئی۔ اور میں جب حج کے لئے گیا۔ تو میں نے ان کو بمبئی میں دیکھا۔ کہ اس وقت انہوں نے ایسے اخلاص اور محبت کا ثبوت دیا۔ کہ اس وقت سے ان کے تعلقات میرے ساتھ

## جناب مولوی عبدالخالق صاحب کی علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جناب مولوی عبدالخالق صاحب واقف زندگی عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

### خانہ واحد

کے تعلقات ہو گئے۔ میں اپنے سامان کی تیاری کے لئے جہاں جاتا۔ وہ سائے کی طرح میرے ساتھ لگے رہتے۔ اور جہاز تک انہوں نے میرا ساتھ نہ چھوڑا۔ ان کا اخلاص اتنا گہرا تھا۔ کہ عبدالحی صاحب عرب نے (جن کو میں اپنے ساتھ بطور ساتھی کے لے گیا تھا) ایک دفعہ پانی پینے کے لئے ایک خوبصورت گلاس نکالا۔ میں نے ان سے پوچھا۔ کہ یہ پہلے تو آپ کے پاس نہیں تھا۔ اب آپ نے کہاں سے لیا ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ مجھے سیٹھ صاحب نے لیکر دیا تھا۔ کہ جب اس میں پانی پیو گے۔ تو میں یاد آجاؤنگا۔ اس وقت ان کو میرے لئے دعا کے لئے یاد کرا دینا۔ دوسری دفعہ جب میں بمبئی گیا۔ تو سیٹھ صاحب حیدرآباد سے بمبئی پہنچ گئے۔ حالانکہ حیدرآباد سے بمبئی بارہ چودہ گھنٹے کا رستہ ہے۔ لیکن پتہ چلتے ہی فوراً وہاں پہنچ گئے۔ اور آخر دن تک ساتھ رہے۔ بلکہ مجھے

ان کا ایک لطیفہ اب تک یاد ہے۔ وہ ایسے ساتھ ہوئے۔ کہ ان کا ساتھ رہنا میری طبیعت پر گراں گزرنے لگا۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ ہم جہاں جاتے جب کھانے کا وقت آتا۔ وہ اسی جگہ کسی اچھے سے ہوٹل میں تمام قافلہ کے لئے

### کھانے کا انتظام

کر دیتے اور کھانا کھانے پر مجبور کرتے۔ آخر میرے دل میں خیال آیا۔ کہ اب تو حد سے زیادہ مہمان نوازی ہو گئی ہے۔ ایک دن میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ کہ آپ لوگ سیٹھ صاحب کو کیوں ساتھ لے لیتے ہیں۔ وہ جہاں جاتے ہیں وہیں کھانے کا انتظام کر دیتے ہیں۔ اور اب تو مہمان نوازی بہت لمبی ہو چکی ہے۔ چنانچہ یہ طے ہوا۔ کہ آج وقت سے دو گھنٹہ پہلے ہی یہاں سے نکل جائیں۔ تا کہ جب سیٹھ صاحب آئیں۔ تو ان کو ہمارے متعلق علم نہ ہو سکے۔ ہم لوگ موٹروں میں بیٹھ کر دو گھنٹہ پہلے ہی گھر سے روانہ ہو گئے۔ کچھ دور جا کر پھر ہم ریل میں سوار ہوئے۔ جب ریل اس اسٹیشن پر جا کر کھڑی ہوئی۔ جہاں ہم نے اترنا تھا۔ تو ہم نے دیکھا کہ سیٹھ صاحب بھی وہاں کھڑے ہیں۔ جب ہم اترے۔ تو انہوں نے آتے ہی

### السلام علیکم

کہا اور کہا۔ چلئے کھانا تیار ہے۔ ہم حیران ہوئے۔ کہ ان کو ہمارے پروگرام کا کس طرح علم ہو گیا۔ اس کے بعد مجھے جب بھی بمبئی جانے کا اتفاق ہوا۔ سیٹھ صاحب بھی بمبئی پہنچ جاتے۔ اور قیام کے دوران میں میرے ساتھ رہتے۔ اسی عرصے میں انکی بیویوں کے میری بیویوں سے اور ان کی بچیوں کے میری بچیوں سے اور میرے بچوں کے ان کے بچوں سے تعلقات ہو گئے۔ اور آہستہ آہستہ یہ تعلقات ایک گھر کی مانند ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کے بچوں اور بچیوں میں بھی بہت اخلاص ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق دے رہا ہے۔ ان کے بڑے لڑکے محمد اعظم صاحب سکرٹری مال ہیں اور جماعت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے بیٹے معین الدین صاحب ہیں وہ حیدرآباد میں خدام الاحمدیہ کے قائد ہیں۔ اور تیسرا بچہ ابھی چھوٹا ہے۔ اور تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اور ان کی لڑکیوں کے میری بیوی اللہ الٰہی مرحومہ سے بھی بہت تعلقات تھے۔

تیسرا جنازہ

### میاں عبداللہ خاں صاحب

کو ہاٹ کا ہے۔ اور ان کو فوت ہوئے سات سال گذر گئے ہیں۔ ان کے جنازے کے متعلق جو تشریح ہے۔ اس میں میں اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ میری خلافت میں یہ پہلی مثال ہے۔ کہ میں ایک شخص کا اسکی موت کے دس پندرہ سال کے بعد جنازہ پڑھا رہا ہوں۔ اور پھر ایسے شخص کا جنازہ پڑھا رہا ہوں۔ جو کہ مقاطعہ کی حالت میں فوت ہوئے۔ میاں عبداللہ خاں صاحب نے اپنی لڑکی اپنے ایک

### غیر احمدی رشتہ دار

سے بیاہ دی۔ اور اس اصرار سے بیاہی۔ کہ ہمارے ہاں تبلیغ موثر ثابت نہیں ہو رہی۔ اور میں چاہتا ہوں۔ اس طرح لڑکا

### احمدیت کے قریب

ہو جائیگا۔ اور احمدیت کو قبول کر لیگا۔ یہ قدرتی بات ہے۔ ہم نے ان کے اس طریق کو بہانہ سمجھا۔ اور ان کے مقاطعہ کا اعلان کر دیا۔ ان کا بچہ یہاں مدرسہ احمدیہ میں پڑھتا تھا۔ اور وہ میر محمد اسحاق صاحب کے

### زیر احسان

تھا۔ اور اب تک بھی وہ میر صاحب کی بیوی کو اماں جی کہہ کر پکارتا ہے۔ جب اس کے والد فوت ہوئے۔ تو وہ میرے پاس آیا۔ اور اس نے کہا۔ کہ میرے والد صاحب نے غیر احمدیوں کو لڑکی دی تھی۔ جس پر ان کا مقاطعہ ہوا تھا۔ لیکن وہ آخر تک احمدیت پر قائم رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ ان کا جنازہ پڑھائیں۔ میں نے کہا یہ ہمارے اصول کے خلاف ہے چونکہ وہ مقاطعہ کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ اس لئے میں ان کا جنازہ نہیں پڑھا سکتا۔ وہ لڑکا روتا ہوا چلا گیا۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ قادیان سے بھی باہر چلا گیا۔ بعض لوگ تو جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں۔ لیکن بعض لوگوں کا گناہ بھی

### نیک نیتی پر مبنی

ہوتا ہے۔ ڈوماں عبداللہ خان صاحب کی کیفیت بھی یہی تھی۔ کہ انہوں نے بھی یہ جرم نیک نیتی سے کیا تھا۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ وہ مرتے دم تک جماعت میں شامل ہونے کا اعلان کرتے رہے۔ اور جماعت کے خلاف نہ ہوئے۔ ورنہ اکثر لوگوں کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ جب ان کو جماعت کی طرف سے کوئی سزا دی جاتی ہے۔ تو بجائے اس کے کہ وہ توبہ و استغفار کریں جماعت کے خلاف ہو جاتے ہیں۔ اور کہہ دیتے ہیں کہ ہم تمہاری پروا نہیں کرتے۔ لیکن ان کے دل میں اخلاص تھا۔ اور انہوں نے اسی نیت سے لڑکی کا رشتہ دیا تھا۔ کہ میں

### احمدیت کے لئے ترقی کا راستہ

کھولنے لگا ہوں۔ اب اللہ تعالیٰ نے ان کی اس خواہش کو پورا کیا ہے۔ وہ لڑکا فوج میں گیا۔ اور ہوتے ہوتے کپتان ہو گیا۔ اور اب جو میں سندھ گیا تو وہ کپتان صاحب مجھے حیدر آباد کے سٹیشن پر ملنے کے لئے آئے۔ اور انہیں احمدیت سے بہت حد تک عقیدت ہو چکی تھی۔ وہ اس طرح کہ دو چار مہینے ہوئے حیدر آباد میں ایک احمدی عورت ان کے گھر گئی۔ وہ عورت لڑکیوں کو پڑھاتی تھی۔ اس نے ان کے گھر جا کر کہا کہ میں بچوں کو اردو پڑھا سکتی ہوں۔ اگر آپ بچوں کو اردو پڑھوانا چاہیں۔ تو میں انہیں پڑھا دیا کروں۔ باتوں باتوں میں اس کپتان صاحب کی بیوی کو یہ معلوم ہو گیا۔ کہ

### یہ عورت احمدی ہے

اس کے دل میں اس بات کا احساس تو پہلے سے موجود تھا۔ کہ میں ایک احمدی باپ کی لڑکی ہوں۔ چنانچہ اس میل جول سے کپتان صاحب کی بیوی کو احمدیت سے بہت زیادہ محبت ہو گئی۔ اور جب کپتان صاحب کو معلوم ہوا۔ کہ یہاں بھی احمدی ہیں۔ تو وہ بھی احمدیوں سے ملنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی سامان کر دیا۔ کہ وہاں کچھ نوجوان احمدی فوج میں بھی تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بہت حد تک ان کی طبیعت احمدیت کے متعلق مطمئن ہو گئی۔ اور اب کراچی جاتے وقت حیدر آباد کے سٹیشن پر وہ مجھے ملنے کے لئے آئے تو انہوں نے کہا۔ کہ میں کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے ان سے کہا۔ کہ اب تو وقت کم ہے۔ ہم فلاں تاریخ کو کراچی سے واپس آئیں گے۔ آپ اس دن جو کچھ پوچھنا چاہیں پوچھ لیں۔ چنانچہ کراچی سے واپسی پر وہ

### حیدر آباد کے سٹیشن پر

مجھے ملنے کے لئے آئے۔ اور کہنے لگے۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ اب میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے وہاں سٹیشن پر ہی بیعت کی۔ پھر ہم وہاں سے اپنی ڈیوٹیوں کی طرف چلے گئے اب واپسی پر پھر حیدر آباد کے سٹیشن پر وہ بیوی بیعت ملنے کے لئے آئے۔ اور ان کی بیوی یعنی میاں عبداللہ خان صاحب مرحوم کی لڑکی نے مجھے کہا کہ اب تو آپ کا شکوہ دور ہو گیا ہے۔ اور میرے خاوند نے بیعت کر لی ہے۔ اب تو آپ

### میرے والد صاحب کا جنازہ

پڑھیں۔ چنانچہ میں نے ان سے وعدہ کیا۔ کہ میں جنازہ پڑھوں گا میرے دل نے محسوس کیا۔ کہ گو خان صاحب مرحوم نے ایک غلطی کی تھی مگر کی ضرور نیک ارادہ سے تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی غلطی کو نیکی سے بدل دیا۔ اور وہ مستحق ہیں۔ کہ ان کا جنازہ پڑھا جائے۔ چوتھا جنازہ

### ایک اور دوست

کا ہے۔ جو کہ ایمن آباد میں فوت ہوئے وہاں بہت کم احمدی جنازہ پڑھنے والے تھے۔

### پانچواں جنازہ

### ایک نوجوان ولی محمد صاحب

کا ہے۔ دشمنوں نے ان کو مخالفت کی وجہ سے ضلع امرتسر میں قتل کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ کہ وہ مخالفت دینی تھی یا دنیوی رنگ میں تھی۔ بہر حال اس کو ظالمانہ طور پر قتل کیا گیا ہے۔ وہ کھیت سے چارہ کاٹ کر سر پر اٹھائے آ رہا تھا۔ کہ دشمنوں نے پیچھے سے حملہ کر کے اسے قتل کر دیا اور پھر اس سے افسوس ناک بات یہ ہے۔ کہ ارد گرد کی احمدی بستیوں نے

### ڈر کے مارے

اس کا جنازہ نہیں پڑھا۔ میں کہتا ہوں یہ ہے۔ کہ بعض لوگ دنیا کو دین پر مقدم کرتے ہیں۔ اور دین کے مقابلہ میں اپنی جانوں کو زیادہ قیمتی سمجھتے ہیں حالانکہ احمدیوں کو چاہیئے۔ کہ جب ایک بھائی پر مصیبت آئے۔ تو دوسرے اس کی مصیبت میں شامل ہوں۔ تاکہ دشمن یہ محسوس کرے کہ احمدی لوگ اپنے بھائی کے لئے جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ تاکہ آئندہ دشمن کو اس قسم کے افعال کی جرأت نہ ہو۔ یہ پانچ جنازے ہیں جو میں نے پڑھانے ہیں۔

# انگلستان کا پہلا واقف زندگی احمدی مبلغ

## مکرم جناب بشیر آرچرڈ صاحب بخیریت قادیان پہنچ گئے

قادیان یکم مئی۔ جناب بشیر آرچرڈ صاحب جو انگلستان کے پہلے انگریز واقف زندگی ہیں آج دوپہر کی گاڑی سے قادیان وارد ہوئے سٹیشن پر ان کا خیر مقدم کرنے کے لئے بہت سے اصحاب جمع تھے۔ جنہوں نے اپنے انگریز مسلم بھائی کا پرخلوص استقبال کیا۔ گاڑی سے اتر کر مسٹر آرچرڈ صاحب اپنے ڈبہ کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ اور ہر آنے والے دوست کے ساتھ نہایت خندہ پیشانی سے مصافحہ کرتے اور نہایت ہی خوشکن انداز میں السلام علیکم کا جواب دیتے رہے۔

مسٹر آرچرڈ صاحب جو ستائیس سال کے نوجوان ہیں۔ اور جن کی طویل لمبی داڑھی نہایت ہی خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ انگلستان سے دینیات کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ آپ واقف زندگی ہیں۔ اور انشاء اللہ بہت جلد تعلیم دین کے حصول کے بعد فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں مصروف ہو جائینگے۔ سٹیشن سے تانگہ پر سوار ہو کر جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد احمدیہ لنڈن اور السید منیر الحصنی صاحب کی معیت میں آپ مسجد مبارک میں تشریف لائے۔ مسجد کی سیڑھیوں کے قریب آپ نے سب سے پہلے جو کام کیا وہ نماز کے لئے وضو تھا۔ آپ نے وضو کر کے مسجد مبارک میں دو نفل ادا کئے اور پھر نماز ظہر پڑھی۔ اس کے بعد کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے۔

نماز عصر سے قبل ہی آپ مسجد مبارک میں تشریف لے آئے اور حضور کی اندرونہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور دیر تک ان سے حالات دریافت فرماتے رہے۔ نماز کے بعد آپ بہشتی مقبرہ میں دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کا قیام بیت الظفر میں ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مخلص احمدی مسلم کے اخلاص کو روز بروز بڑھائے۔ اور اسے بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مقطعہ کٓھٰیٰعٓصٓ اور حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام

(از حضرت میر محمد اسماعیل صاحب)

۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء کے الفضل میں اس کے متعلق ایک مضمون مولوی محمد یعقوب صاحب نے تحریر کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام کو بتایا گیا تھا۔ "کٓھٰیٰعٓصٓ میں میرا ذکر بھی ہے۔"

اس کشف کے متعلق حضرت مولوی شیر علی صاحب نے بھی تحریر فرمایا ہے۔ کہ حضور نے یہ فرمایا تھا۔ "کٓھٰیٰعٓصٓ میرا نام ہے۔"

پس اگرچہ یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک عزت کا ذکر ہے۔ جو حضور کو عطا کی گئی۔ مگر جس بات نے مجھے مزید خوش کیا۔ وہ یہ ہے کہ مقطعات قرآنیہ کی جو تفہیم مجھے ہوئی ہے۔ یہ کشف اس کی تائید کرتا ہے۔ اور اس کی صداقت پر ایک مزید قرینہ قائم کرتا ہے۔

وہ تفہیم تو چھپ چکی ہے۔ یعنی مقطعات قرآنیہ دراصل سورہ فاتحہ کی سات آیات کا اختصار ہیں۔ جن میں مقطع کٓھٰیٰعٓصٓ پچھلی تین آیات کا مقطعہ ہے۔ (دیکھو مقطعات قرآنی صفحہ ۵۲) نیز امید ہے۔ کہ احباب جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام کی وہ رویاء بھی یاد ہوگی۔ جس میں ایک فرشتہ نے ان کو ساری سورہ فاتحہ پڑھائی۔ اور پڑھا کر کہا کہ اس سورۃ کی پہلی آیات کا علم تو اگلے بزرگوں کو سکھایا گیا تھا۔ مگر تجھے میں نے پچھلی آیات کا علم بھی سکھا دیا ہے۔ جو تجھ سے پہلے لوگوں کو نہیں دیا گیا تھا (مفہوم)

اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ کٓھٰیٰعٓصٓ یعنی پچھلی آیات سورہ فاتحہ کی یہ خصوصیت رکھتی ہیں۔ کہ ان کا علم حضور کو عطا ہوا ہے۔ پہلوں کو نہیں دیا گیا تھا۔ اور اسی کو دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں۔ کہ کٓھٰیٰعٓصٓ حضور کا نام ہے۔ یا اس میں حضور کا ذکر ہے۔ کیونکہ سورہ فاتحہ کی پہلی آیات کی حضور کے ساتھ کوئی خاص خصوصیت نہیں۔ خاص خصوصیت صرف پچھلی آیات کی ہے۔ جن کا مقطعہ کٓھٰیٰعٓصٓ ہے۔ اسی وجہ سے حضور کا نام یا حضور کا ذکر اس مقطعہ سے مخصوص کیا گیا ہے۔ اور حضور کا ایک کشف دوسرے کشف کی تفسیر اور تعیین کر رہا ہے۔

# دین کے راستہ میں قربانیاں کرنے کا یہی موقعہ ہے

فرمایا۔ "یاد رکھو! حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں اسلام کی خدمت کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد میں ہمارے زمانہ والے تمام احمدیوں کے حالات کتابوں میں محفوظ کئے جائیں گے۔ ان سب کے نام یقیناً قیامت تک محفوظ رہیں گے۔ اور جب ان کی نسل ختم ہو چکی ہوگی۔ جب ان کا نسب نامہ ختم ہو چکا ہوگا۔ اور جب ان کی اولادوں میں سے ان کا نام لینے والا بھی کوئی باقی نہ ہوگا۔ اس وقت لوگ ان کتابوں میں لکھے ہوئے حالات پڑھیں گے۔ اور ان کے ناموں کو نہایت عزت و فخر کے ساتھ یاد کیا جائیگا۔ اور ٹھیک اسی طرح یاد کیا جائیگا۔ جس طرح آج ہم صحابہ رضی اللہ عنہم کے ناموں کو عزت اور فخر کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اور تمہاری آنے والی نسلیں جب تمہاری قربانیوں کے حالات پڑھیں گی۔ تو ادب و احترام کے ساتھ ان کے سر جھک جایا کریں گے۔ پس میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ سامنے کے لئے دین کے راستہ میں قربانیاں کرنے کا یہی موقعہ ہے۔"

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے جانباز اور بہادر سپاہیو! آپ کے اس سال کے وعدے میں سے چھ ماہ کا عرصہ ۳۱ مئی کو پورا ہوتا ہے۔ کیا آپ کا فرض نہیں کہ آپ اپنا وعدہ ۳۱ مئی تک اس لئے پورا کر لیں۔ کہ تحریک جدید کی طرف سے غیر ممالک میں جانے والے مبلغوں کے اخراجات پورا کرنے میں دقت نہ ہو۔ یہ اخراجات آپ کے وعدوں سے ہی پورے کئے جاتے ہیں۔ پس آپ ۳۱ مئی تک اپنا عہد پورا کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

# مکتوب دمشق

## حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مزار

(از شیخ نور احمد صاحب منیر)

شام کے پایہ تخت دمشق کو تاریخ میں نمایاں پوزیشن حاصل ہے۔ تاریخی کتب کے اوراق پارینہ اس شہر کی قدامت عظمت۔ شوکت سے بھرپور ہیں۔ تاریخ اسلام سے قبل بھی یہ شہر اپنے بعض مخصوص احوال کی بنا پر زبان زد خلائق تھا۔ مگر اسلامی تاریخ میں جو اس شہر کو مرتبہ حاصل ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ خاص فوقیت رکھتا ہے۔ اس شہر میں بھی بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزارات ہیں۔ اس کے علاوہ اہل بیت کے بعض افراد بھی مدفون ہیں۔

### مزار بلال رضی اللہ عنہ

صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مزار دمشق کے قدیمی اور تاریخی مقبرہ باب الصغیر میں موجود ہے۔ اور یہ شخصیت عظمیٰ یہاں آرام فرما ہے۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شوق جہاد سے شام میں تشریف لائے۔ یہ وہی پیارا بلال رضی اللہ عنہ بن رباح ہے۔ جس کے متعلق لکھا ہے۔ "وکان امیۃ بن خلف ..... یخرجہ۔ اذا حمیت الظہیرۃ فیطرحہ علی ظہرہ فی بطحا مکۃ ثم یأمر بالصخرۃ العظیمۃ فتوضع علی صدرہ۔ ثم یقول لہ۔ لا تزال ھکذا حتی تموت او تکفر بمحمد وتعبد اللات والعزی۔ فیقول و ھو فی ذالک البلاء اَحَدٌ اَحَدٌ" (یعنی امیہ بن خلف آپ کو دوپہر سخت گرمی میں جلتی ہوئی ریت پر لٹاتے اور ایک ثقیل پتھر ان کے سینہ پر رکھ دیا جاتا۔ اور ان کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے سے انکار پر مجبور کیا جاتا۔ اور لات و عزیٰ کی عبادت کی ترغیب دلائی جاتی۔ مگر آپ اس حالت میں بھی خدا تعالےٰ کی توحید کا اقرار کرتے ہوئے اَحَدٌ اَحَدٌ کہتے صرف یہ دو لفظ اپنی ذات میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مناقب الحامدین آپ زور سے لکھے جانے کے قابل ہے!

اس سفینہ اس عاجز نے ایک دوست کے ہمراہ اس مزار پر جا کر دعا کی۔ دعا کرنے کے بعد میں اس جگہ کئی منٹ کھڑا رہا اور میرے دل میں بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق چشمکیاں پیدا ہوئیں۔ میرے سامنے آپ کا عظیم الشان استقلال۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ شوق جہاد۔ جذبہ اطاعت۔ دلکش اذان۔ اور آپکا ش کی جگہ س بولنا۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ کا اذان دینا۔ اور رؤسائے قریش ابوسفیان۔ حرث بن ہشام۔ عتاب ابن اسید کا اس کو ناپسند کرنا اور حضرت جبرائیل کے ذریعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع ہونا۔ آپ کا فرمانا۔ کہ اے رؤسائے قریش "قد علمت الذی قلتم" ایمان رؤسا کا اس واقعہ کی بنا پر ایمان تازہ ہو کر اسلام قبول کرنا یہ سب واقعات یکے بعد دیگرے میرے ذہن میں آئے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کی شخصیت اسلام میں مساوات کی واضح دلیل ہے۔ اسلام نسلی امتیاز کو پسند نہیں کرتا۔ اور سیاہ و سفید اور مشرق و مغرب کو ایک پلیٹ فارم پر کھڑا کرتا ہے۔ اور انسان کی حقیقی خوبی اس کے اعمال سے ظاہر ہوتی ہے۔" ..... اور "ان اللہ لا ینظر الی صورکم و اموالکم ولکن ینظر الی قلوبکم و اعمالکم۔" کی واضح تشریح ہے۔

المختصر بلال رضی اللہ عنہ کی شخصیت میں ایک مسلمان کے لئے کئی ایک مفید اسباق مرکوز ہیں۔ جن سے ہر مسلمان اپنی دنیوی کے ہر پہلو میں خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتا ہے جبھی تو خدا تعالےٰ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ممتاز سرٹیفکیٹ عطا فرمایا ہے۔ اور کہا ہے۔ رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کریں۔ ایڈیٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قرآن کریم کی توہین کا نیا شاخسانہ

## جماعت احمدیہ دمشق کا احتجاج

از خاکسار شیخ نور احمد صاحب منیر مجاہد دمشق

کچھ عرصہ کا ذکر ہے۔ کہ انگلستان کے ایک رسالہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت خدیجہ کی ایسے ننگ میں فرضی تصاویر پبلک میں پیش کیں۔ جو یقیناً موجب اشتعال تھیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس رسالہ کو ضبط کر لیا ہے۔ یہاں کی صحافت نے بھی اس سوال کو اٹھایا۔ اس سلسلہ میں "آخر و قیقہ" کے ایڈیٹر نے ایک مضبوط محاذ قائم کیا اور میرے ایک خط کا ذکر کرتے ہوئے چار نجاد یہ بھی تحریر کیں

حضرت ہندوستانی مبلغ نور احمد منیر نے ہمیں ایک مکتوب روانہ کیا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل احتجاجی نوٹ کو ہر اخبار پر ان تصاویر اور مضمون پر احتجاج کیا ہے۔ بلاد اسلامیہ میں اس رسالہ کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔ تمام دول عربیہ کے وزراء مقیم لندن کے نام تاریں ارسال کر کے احتجاج کی درخواست کی جائے۔"

**جماعت احمدیہ دمشق کا احتجاج**

جماعت نے سب سے پہلے اس موقعہ پر لجنۃ الاحتجاج بنائی جس کے رئیس حضرت الحاج السید منیر مالکی تھے۔ اور رکن اصحاب الحاج بدر الدین الحسنی، السید الوطریف شفیق شبیب اور السید مصطفیٰ لؤلؤی ممبر تھے۔ اس وفد نے جا کر انگریزی کونسل میں اپنی معقول معروضات کو پیش کیا۔ انگریزی کونسل نے ہمارے احتجاج کو فوری طور پر پہنچا نیکا وعدہ کیا۔ دوسری طرف اسی کا یہ اثر ہوا۔ کہ شاہی گورنمنٹ نے اعلان کیا کہ اس رسالہ کا داخلہ شام میں ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں ایسا مواد موجود ہے۔ جس سے بعض مسلمان کی لوگ متعصب وغیرت بھڑک اٹھتی ہے۔ اس پر کئی معزز اصحاب نے ہمارا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ایک عمدہ مثال قائم کی گئی ہے۔

## بناشاخسانہ

ابھی یہ زخم مندمل نہ ہونے پایا تھا۔ کہ دسمبر ۱۹۴۶ء کے اختتام پر ایک امریکن رسالہ MOVIES ہماری نظروں سے گزرا۔ جس کے صفحہ پر ایک امریکن عورت کی لمبی قمیض جو گردن سے لے کر ٹخنوں تک جسم کو گھیرے ہوئے ہے۔ پھر سورۃ الشمس کی آیات مزکیش ہیں۔ اور پھر اس عورت کی تصویر کو مختلف چھ مناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ آج تک تو یورپ اور امریکہ میں یہ لوگ نے صرف مطبوعات منشورات اور مقالات تک محدود تھے۔ مگر اب ملبوسات مصنوعات اور منسوجات میں بھی نظر آنے لگے ہیں۔ حاجز نے سب سے پہلے اس امر پر توجہ کی۔ اور جماعت احمدیہ دمشق نے اس پر احتجاج کرنا اپنا فریضہ سمجھا۔ چنانچہ ہمارے اس احتجاج کو نمایاں طور پر "آخر و قیقہ" کے دو زبانچہ نے تحریر کیا۔ مگر ہماری مرضی اور خواہش کے خلاف اس نے اپنے جریدہ میں چار تصاویر بھی شائع کیں۔ جس کے متعلق ایڈیٹر نے تحریر کیا۔ کہ یہ تصاویر اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ ہماری مقدس کتاب سے کیا کھیلا جا رہا ہے۔ جماعت احمدیہ دمشق نے "آخر و قیقہ" ۳ جنوری نمبر ۲۶ کی اشاعت میں تحریر کیا کہ یورپین لوگ بعض اوقات اس قسم کی حرکات کرتے ہیں کہ جن کو وہ اپنے ماحول اور تمدن میں ناجائز اور دلآزار نہیں سمجھتے۔ بلکہ یہ بات ان کے جرنلزم میں راسخ ہو چکی ہے۔ مگر دوسری طرف مسلمانوں کے لئے یہ امور ایذا دہ ہوتے ہیں۔ یہ تازہ واقعہ جس کے متعلق دمشق کے بعض تجار کا خیال ہے کہ یہ قمیص امریکن فیکٹری میں اس لئے تیار کی گئی ہے۔ کہ مشرقی وسطے اس کے لئے منڈی تیار کی جاوے۔ مگر ہم اسی فیکٹری کے مالکہ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ یہ قمیص امریکن تجارت کو نقصان پہنچانے کا پیش خیمہ ثابت ہوگی اور یہ صریح توہین ہے۔ جو دنیائے اسلام کے ساتھ کی گئی ہے۔ یہ عورت جس نے یہ قمیص پہن رکھی ہے۔ اور اس کو مختلف چھ صورتوں میں پیش کیا گیا ہے۔ جب کہ وہ تصاویر میں یہ کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اور قمیص کا کتنا حصہ بھی اس کے نیچے ہے۔ اور مسلمان قرآن کریم کی ظاہری اور باطنی لحاظ سے عزت کرتا ہے۔

**شامی صحافت ہماری تائید میں**

اس احتجاج کا شائع ہونا ہی تھا۔ کہ دمشق کے بازاروں۔ منڈیوں اور گلی کوچوں میں ایک شور تھا۔ میں نے خود اسی احتجاج کا نمایاں اثر دمشق میں دیکھا۔ الانشاء کے ایڈیٹر نے تو دیکھتے ہی ایک چیخ ماری چنانچہ دمشق کے اخبارات میں سے ہمارے اس احتجاج کا ذکر الاحرار الاخبار الانشاء۔ العلم۔ آخر و قیقہ النضال نے نمایاں طور پر کیا۔ طوالت کے خوف سے صرف ایک اخبار "النضال" کا ذکر کرتا ہوں جس نے جماعت احمدیہ کی خدمات جلیلہ کا اور مالی و جانی قربانی کا بھی ذکر کرتے ہوئے اس کی تعریف کی ہے۔

وہاں ہمارے اسی احتجاج پر دہ شکریہ ادا کرتا ہے۔

"النضال" ۲۰ رجنوری ۱۹۴۷ء نمبر ۱۷۲۱ "الجماعۃ الاحمدیہ" کا عنوان دیتا ہوا رقمطراز ہے۔

جماعت احمدیہ نے تمام دنیا میں مالی اور جانی قربانی کے ذریعہ تبلیغ اسلام اور اس کے ڈیفنس کے سلسلہ میں ایشیا یورپ امریکہ اور افریقہ میں مراکز قائم کئے ہیں جس سے اس جماعت کا نشاط ظاہر ہے۔

جماعت احمدیہ نے MOVIES امریکن رسالہ کی ان چھ تصاویر پر پرزور احتجاج کیا ہے جس میں ایک عورت نے قمیض پہنی ہوئی ہے۔ اور اس پر سورت الشمس کی آیات منقش ہیں۔ اس احتجاج کا اثر بہت زیادہ ہوا جو اس احتجاج کی بیداری پر دال ہے۔ جس کی وجہ سے یہ جماعت شکریہ و تعریف کی مستحق ہے ؎ والفضل ما شهدت به الاعداء اس سلسلے میں گورنمنٹ کی طرف سے جارحانہ کارروائی کی گئی ہے

**افسوس کا مقام**

ہمارے اس احتجاج پر شامی صحافت نے جس قسم کی عزت اسلامی کا نیک نمونہ قائم کیا وہاں علماء دمشق کے متعلق میں کہا جاتا ہے۔ کہ ایک ایڈیٹر کو تہدید آمیز خطوط تحریر کئے۔ ایک ایڈیٹر کے مکان پر حاضر ہو کر کہا کہ تم احمدیوں کے حق میں یہاں محاذ قائم کرنا چاہتے ہو

## تحریک جدید اور ۳۱ مئی ۱۹۴۷ء

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کا ہر مجاہد جس نے دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے تیسرے سال میں حصہ لیا ہے۔ نوٹ کر لے۔ کہ اس سال کی ششماہی اول کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ہے۔ اس لئے وہ احباب جنہوں نے دسمبر جنوری فروری۔ مارچ اپریل میں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر اب تک نہیں دے سکے۔ وہ ۳۱ مئی تک ادا کرنے کے لئے ابھی سے ماحول پیدا کریں۔ اور وہ جنہوں نے وعدے کے وقت یہ کہا کہ جون جولائی۔ اگست۔ یا اس کے بھی بعد کسی مہینہ میں ادا کریں گے یاد جنہوں نے وعدے کے وقت "دو دو ان سال" لکھا۔ ان سب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے وعدوں کو ۳۱ مئی تک اس لئے پورا کر لیں۔ کہ ان کا یہ اقدام انہیں اللہ تعالیٰ کے حضور ثواب میں چھ ماہ آگے بڑھا دے گا۔ اور ان کا نام بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش ہوگا۔ یاد رہے کہ مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور ہر مشکل کے وقت کام آتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا بشرطیکہ اس کے سامنے کیسی مشکل میں ہی کیوں نہ پیش ہو۔ (وکیل المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## خریداران الفضل سے ضروری گذارش

دفتر کی انتظامی خرابی کی وجہ سے جہاں کئی اصحاب سے جن کے نام اخبار جاری ہے بروقت قیمت وصول نہیں کی گئی۔ وہاں ایسے اصحاب بھی ہوں گے جن کی طرف سے کوئی رقم تو وصول ہو چکی مگر ان کے کھاتہ میں درج نہیں ہوئی ہو گی۔ چونکہ سب بقایا داروں کے نام اور جن کے ذمہ بقایا نہیں مگر قیمت ختم ہونے یا عنقریب ختم ہونے والی ہے۔ وی پی کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے مؤدبانہ گذارش ہے کہ اصحاب کرام مہربانی فرما کر اور تکلیف اٹھا کر بھی ضرور وی پی وصول فرمالیں۔ اور اگر کوئی صاحب ۱۹۴۷ء کی قیمت ادا کر چکے ہوں۔ تو ادا کردہ رقم۔ اور اپنے نمبر خریداری سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کا حساب درست کر لیا جائے۔ اور وی پی کی واپسی کی صورت میں بھی ان کا پرچہ جاری رکھا جائے۔ قیمت اگر دستی ادا کی گئی ہو تو رسید کے نمبر اور تاریخ سے اطلاع دیں۔ اور اگر منی آرڈر یا وی پی وصول کر کے یا دفتر محاسب کے ذریعہ بھیجی گئی ہو تو اس کے متعلق بھی تفصیل لکھیں۔ صحیح نمبر خریداری ہر صورت میں ضرور لکھیں۔ مینیجر

## ضرورت رشتہ

ایک احمدی نوجوان عمر ۲۴/۲۵ سال تعلیم میٹرک۔ نجیب الطرفین۔ جو کہ ۲۵۰/۵/۱۰ = ۴-۸۰ کے گریڈ میں مستقل ملازم گورنمنٹ ہے۔ ایک اچھی احمدی خاتون سے شادی کا خواہشمند ہے جو کہ نارمل سکول کی ٹرینڈ یا مڈل سکول کی کوئی جماعت پاس ہو امور خانہ داری سے واقف ہو صورت و سیرت اچھی ہو حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

۱۔ بی بی معرفت مینیجر الفضل قادیان

## اعلان دار القضاء

کرم میاں سعید احمد صاحب ولد چوہدری محمد یحییٰ صاحب راجپوت بدوملہی ملازم کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس C.M.A وغیرہ کے برخلاف ایک اپیل از کرم چوہدری عبد العزیز صاحب اوورسیر دائر ہے جو بعد کی طریق سے تعمیل اطلاع نہیں ہو سکی۔ لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ کرم میاں سعید احمد صاحب موصوف بتاریخ ۲۰ جولائی ۴۷ء بوقت ۳ بجے شام اصالتاً یا وکالتاً دار القضا قادیان آکر پیروی مقدمہ کریں ورنہ مجبوراً یکطرفہ کارروائی کی جائے گی۔

تاج الدین قاضی سلسلہ احمدیہ

## روپیہ کمانے کا موقعہ

روپ سنوار:۔ چہرے کی جھائیاں۔ کیل مہاسے داغ دور کرنے اور رنگ گورا کرنے کا کامیاب علاج ہے۔ فی شیشی ۱/۴/۰ روپیہ

پیرس کولڈ کریم:۔ جلد ملائم خوبصورتی قائم رکھتی و نکھارتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲/۰ -/

بیوٹی سنو:۔ جلد نرم اور ملائم رکھتی ہے اور فیس پوڈر کا کام دیتی ہے " " ۱۲/۰ -/

ریشک جمن سینٹ:۔ دلکش تحفہ محبت ہے۔ خوشبو دیرپا اور بینظیر ہے

قیمت درجہ اول ۲/۸ ڈرام۔ درجہ دوئم ۱/۴ ڈرام

مینیجر پیومری برانچ۔ حمیدیہ فارمیسی قادیان

## سکرین اور سکرین کی گولیاں

اس وقت تمام ہندوستان سے سکرین کی مانگ آرہی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ بذریعہ پارسل پوسٹ باسانی یہ چیز بمبئی ایجنسی سے منگائیں

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی

۲۳ جمشید فیروز محل بمبئی ۳

## صحت کی ترقی قوم کی ترقی ہے

آپ صبح پشتاروں تابستر سے اچھل پڑیں گے

بشرطیکہ:۔

(۱) آپ کے جسم میں خون کافی مقدار میں ہو۔

(۲) آپ کا جگر باقاعدہ کام کر رہا ہو۔

(۳) آپ کا معدہ غذا کو ہضم کرتا ہو۔

ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ

صندلین

کا استعمال آج سے شروع کر دیں۔

قیمت ۱۰۰ ٹکیہ دو روپے صرف

دواخانہ نور الدین قادیان سے طلب فرمائیں

شکریہ ہے ان صاحبان کا جنہوں نے ہم کو بوسکی سفید اور پیراشوٹوں کا آرڈر دیا ہے۔ آرڈر تمام درج ہیں۔ دیری اس واسطے ہے کہ مال سب آرڈروں کا نمبروار روانہ کیا جائے گا۔ نرخ بدستور کل کا ۴/۰ اور بوسکی ۲/۸ ہے۔ اور آرڈر دے کر مشکور فرمادیں!

امریکن کلاتھ ایجنسی ۸۵۴/۱۲ اشیخ پڑھا صابر پٹی امرتسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار دیکھتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر ملکر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو دمیں فوراً کمی آجاتی ہے۔ پرانی اور ہیضہ میں نہایت زود اثر مجرب دوا ہے غرض تمام خارا مراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور فوری فائدہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ۔ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔

قیمت فی شیشی سے درمیانی شیشی عجیب چھوٹی شیشی ۱۲ اعلاوہ محصول ڈاک

## دواخانہ خدمت خلق قادیان

## روح نشاط

اس کا دوسرا نام حمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے سونے چاندی کے ورق مروارید عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ لیپ کشتہ زہرمہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے دماغی نام کمزوریوں کے لئے نعمت ہے عورتوں کے امراض رحم مثلاً احتشاق الرحم میں بھی مفید ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی دس روپے

## فوری علاج

ہیضہ قے۔ متلی اور اسہال کو فوراً روکتا ہے معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے مفید ہے۔ نزلہ زکام درد شقیقہ اور درد سر کے علاوہ ہر قسم کے درد زہریلے جانوروں کے کاٹے کا مجرب علاج ہے۔

غرضیکہ بیسیوں بیماریوں کا واحد علاج ہے ہر گھر میں اس کا ہر وقت موجود ہونا نہایت ضروری ہے گھر کا ڈاکٹر ہے سفر میں بہترین رفیق ہے۔ قیمت فی شیشی اڑھائی روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

## کشمیر کی بوٹیاں

کشمیر کی جڑی بوٹیاں اسطوخدوس زیرہ سیاہ ہفتہ وغیرہ بیماکہ جس کو کاندار کو ضرورت ہو وہ مجھے خط و کتابت کرے صرف خرچ کرایہ بھیجا جائیگا

المشتہر حکیم ملتی محمد منظور مقامی مانکی پورہ۔ ڈاکخانہ ترہ گام۔ ضلع بارہ مولا (کشمیر)

## شادی جہیز اور ذاتی استعمال

کا بہترین کپڑا تین گز کے تھان کی قیمت ۸/۴ انجنوں کیلئے ضرورت ہے

## ہملٹو لنگی

رجسٹرڈ لدھیانہ

## آہنی رہٹ

ماہر انجنیروں کا تیار کردہ اور ماہرین زراعت کا پاس شدہ آبپاشی کا بہترین ذریعہ ہے۔ ایکدفعہ اپنی زمینوں پر لگا کر دیکھئے ہمیشہ کیلئے آبپاشی کے فکر سے سبکدوش ہو جائیں۔ چلنے میں ہلکے اور پائیدار ہیں اپنی آپ نظیر ہیں۔ مضبوط اور خوبصورت چادر کی ہیں۔ علاوہ اسکے ہر قسم کے زراعتی آلات و دیگر مشینری جیسے چھیل پیسنے آلہ کریم پھلوں سے رس نکالنے والی مشین سائیکل کے پرزے آلات بجلی جو لہا وغیرہ وکامل مارکہ نٹ بولٹ کیلئے ہماری بالتصویر فہرست مفت طلب کریں۔ ہیوپاریوں اور ایجنٹوں کو خاص رعایت۔

اے۔ کے۔ انجینئرز آرک انڈسٹریز راوی روڈ لاہور

# طب یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کے لئے چیلنج

## ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دیگا

**لاجواب منجن** یہ منجن واقعہ میں لاجواب ہے اور اپنی مثال آپ ہے دانتوں کے امراض مثلاً پائوریا درد پانی لگنا وغیرہ چند روز کے استعمال سے دور ہو جائینگے۔ ڈیڑھ روپیہ پیشگی

**سونے کی گولیاں** زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں دو ہفتہ کا کورس ساڑھے سات روپے۔ ایک ماہ چودہ روپے

**زد جام عشق کلاں** بیحد مقوی۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر۔ ایک ماہ کا کورس بارہ روپے۔ دو ہفتہ چھ روپے

**حب جواہر مہری عنبری** مقوی دل و دماغ روح و باصرہ۔ خفقان و حزن معین حمل اور محافظ شباب ہیں۔ ایک روپیہ کی چار گولیاں

**ہرمہ جواہر والا**:۔ مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

**ٹھنڈا سرمہ**:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے دو روپے فی شیشی

**بواسیری**:۔ بواسیر کا حکمی علاج۔ ایک ماہ کا کورس اڑھائی روپے

**اکسیر ذیابیطس**:۔ تجربہ شدہ زود اثر بیحد مفید مرکب ہے ایکماہ کا کورس قیمت سات روپے

**اکسیر دمہ**:۔ دمہ کا مجرب علاج پانچ روپے تولہ خوراک ایک رتی

**اکسیر امراض گوش**:۔ کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج۔ دو روپے شیشی

**اکسیر اخطرا**:۔ اعلےٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے

**اکسیر نرینہ اولاد**:۔ حضرت خلیفۃ اول رضؓ کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے مکمل کورس بیس روپے

**سپاری پاک**:۔ کثرت طمث اور زیادتی حیض رسیلان الرحم سفید طوبت کا آنا۔ اور ان کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح وشام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

**دوائی عسرت طمث** کمی اور تنگی اور بندش حیض کا مجرب اور زود اثر علاج ہے۔ قیمت چھ روپے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ ہے۔ امراض زچگی سے محفوظ رکھنے والی اور ولادت کی گھڑیاں آسان کر دینے والی مجرب دوا۔ قیمت چھ روپے پاؤ۔

**صندل پوڈر** مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ عورتوں کے ایام ناہواری کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ ماہگیر

**مرکب افتین**:۔ مقوی معدہ دل و دماغ اور جگر۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے

**اکسیر جگر**:۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے

## طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

مقامی ایجنسی جنرل سپلائی اسٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ضروری خبریں

## پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے متعلق مسٹر جناح کا اہم بیان!

نئی دہلی ۳۰۔ اپریل ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان میں پنجاب و بنگال کی تقسیم کے مطالبہ کی مذمت کی ہے۔ ۱۹۰۷ء سے ایک ایسی مخلص تحریک قرار دیتے جس کی تہ میں بغض و حسد اور تلخی کے جذبات کارفرما ہیں۔ آپ نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ وائسرائے اور برطانوی حکومت کانگرس کے اس جال میں نہیں پھنسیں گے کیونکہ اس مطالبہ کو مان لینے کا منطقی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تمام دیگر صوبوں کے بھی جغرافیے بدلنے کرنا پڑیں گے۔ اور اس طرح صوبوں میں نظم و نسق معاشی اور سیاسی زندگی کی جڑ پر کاری ضرب لگے گی۔ اس مطالبہ کو پیش کرنے کے صرف دو مقصد ہیں۔ (۱) اول یہ کہ برطانیہ اور دوسرائے کی راہ میں مزید مشکلات پیدا کی جائیں۔ (۲) مسلمانوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا کر کے نہیں بد دل کیا جائے۔ کہ انہیں پاکستان کمزور اور مسخ شدہ حالت میں ملے گا۔

مسٹر جناح نے اپنے بیان میں مطالبہ پاکستان پر زور دیا ہے اور کہا ہے۔ کہ موجودہ حدود کے ساتھ ہی چھ صوبوں پر مشتمل ایک اسلامی خود مختار حکومت کا مرئی وجود میں لایا جانا ضروری ہے۔ اس صورت میں جون ۱۹۴۸ء سے قبل موجودہ فوج کو بھی پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کرنا ہوگا۔ ان دونوں علاقوں کی دستور ساز اسمبلیاں بنا ڈالہ آبادی کے معاملہ پر بھی مناسب غور و فکر کر سکتی ہے اس طریق سے منزدرست کے مطابق مؤثر طریقہ سے آبادی کا تبادلہ عمل میں لایا جا سکتا ہے

## آزاد کے چیف ایڈیٹر کی گرفتاری کا

لاہور ۳۰۔ اپریل۔ مجلس احرار کے اخبار آزاد کے چیف ایڈیٹر شیخ حسام الدین بی۔ اے کو آج بلیک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ یہ گرفتاری ایک قابل اعتراض مضمون کی بنا پر کی گئی ہے۔

اسی مضمون کی بنا پر حکومت پنجاب نے اس اخبار کی اشاعت کو جو دو روز تک بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔

## پنجاب اسمبلی کی فہرست رائے دہندگان

لاہور ۳۰۔ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کی فہرست رائے دہندگان اپنی آخری ترمیم کے ساتھ ۹ رمئی ۱۹۴۷ء کو شائع کر دی جائے گی۔

## برطانوی حکومت اور مسئلہ فلسطین

نیویارک ۳۰۔ اپریل۔ متحدہ اقوام کی سپیشل جنرل اسمبلی کی سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں ہی ہندوستان کے نمائندے مسٹر آصف علی نے برطانوی نمائندہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ کہ انگلستان کے ہاؤس آف لارڈز میں مسئلہ فلسطین پر جو بحث ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانوی حکومت اتحادی اقوام کی سفارشات کو منظور کرنے یا نامنظور کرنے کے متعلق اپنے آخری فیصلہ کا اظہار کرنا نہیں چاہتی۔ آپ نے برطانوی نمائندہ سے پوچھا۔ کہ آیا برطانیہ مسئلہ فلسطین کے متعلق اتحادی اسمبلی کی سفارشات منظور کرے گی یا نہیں۔ اگر اس بارے میں برطانوی حکومت کوئی واضح فیصلہ نہیں کر سکی۔ تو پھر اس معاملہ پر بحث کرنا عبث ہے۔

## انڈین نیول سروس کے متعلق اعلان

نئی دہلی ۳۰۔ اپریل آج شام انڈین نیول سروس کے افسروں اور سپاہیوں کو معاوضہ دینے کے متعلق وائسرائے ہندلارڈ ماؤنٹ بیٹن نے ایک اعلان کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی حکومت جون ۱۹۴۸ء میں ہندوستان کو اختیارات منتقل کرنے کے موقع پر انڈین نیول سروس کے ملازمین کو معاوضہ دے گی۔ البتہ ان افسروں کو معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ جو جون ۱۹۴۸ء میں ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔

ہندوستان کے سیکرٹری آف سٹیٹ لارڈ لسٹوویل نے ہاؤس آف لارڈز میں بھی اس مطلب کا اعلان کیا ہے۔ نیول سروس کے برطانوی ممبر مستقل پنشن کی بنیاد پر دوسری سروس اختیار کریں گے۔ ان کو پانچ سال شامل کیے جائیں گے۔ آئی سی ایس افسروں میں سے سب سے بڑا معاوضہ آٹھ ہزار پونڈ ہوگا

لاہور ۳۰۔ اپریل ۔ مسٹر سہروردی لیڈر اور لاہور کارپوریشن کے ڈپٹی میئر مسٹر سکھ لال نے حسب ذیل اخباری بیان دیا ہے

پانچ ہزار سال سے ہندوؤں نے اچھوتوں کو اپنا غلام بنا رکھا ہے۔ اس سے قبل ہندوستان میں ہماری اپنی حکومت تھی۔ ہندو دھرم سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہم ایک جدا قوم ہیں۔ ہمارا دھرم سنت دھرم ہے۔ ذات پات اور چھوت چھات اور دوسرے توہمات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ہماری اپنی تاریخ ہمارے لئے باعث صد فخر ہے۔ ہماری اپنی تہذیب اپنا تمدن اور اپنی معاشرت ہے۔ جہاں سے ہندو فرع کا آغاز ہوتا ہے۔ وہاں ہمارے عروج کا اختتام ہوتا ہے۔ ہمارے زوال پر ہندو کی ترقی کی عمارت استوار کی گئی ہے۔ ہری جن سیوا کے پجاریوں سے پوچھو۔ کہ جب تم ہزاروں سال تک ہمیں اپنے سماج میں ذلت کی جگہ نہ دے سکے تو کیا آج ہمارے لئے ہمدردی کے جذبات یک بیک محض اس لئے پیدا ہو گئے ہیں۔ کہ ہندوستان میں اپنی اکثریت دکھا کر پاکستان کو ایک بار پھر زندہ کر سکو۔

اچھوت بھائیو! اچھی طرح سمجھ لو۔ کہ وقتی طور پر ہندو اس وقت تمہیں لبھانے اچھوتوں کو سندر اور رکنوؤں میں لیجا کر یہ دکھانا چاہتا ہے۔ کہ اچھوت ہندوؤں کا ہی جزو ہیں لیکن یاد رکھو۔ کہ اچھوت نہ ہندو ہیں۔ نہ ہندوؤں کا جزو۔ اس لئے اچھوتوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنا سوفیصدی بے انصافی ہے اور کسی قوم کی حق تلفی کر کے آزادی حاصل کی تو یہ آزادی بے معنی ہو گی۔

نئی دہلی ۳۰۔ اپریل۔ آج صبح سر آکلک کانڈ۔ انچیف دہلی سے افغانستان روانہ ہو گئے۔ آپ وہاں فوجی افسروں کی کانفرنس میں شمولیت کریں گے۔ اس کانفرنس میں طاوی فوجوں کے مستقبل پر غور کیا جائے گا۔ امید ہے۔ آپ ماہ جون کے دوسرے ہفتہ میں واپس آجائیں گے۔ آپ کی غیر حاضری میں جنرل سر آرتھر آپ کے قائم مقام ہوں گے۔

لائلپور ۳۰۔ اپریل۔ گندم وڈہ ۹ روپے ۱۰ آنے۔ گندم فارم ۹ روپے ۱۲ آنے گڑ نیا ۱۶ روپے تا ۱۸ روپے۔ شکر نئی ۱۹ روپے تا ۲۳ روپے گھی دیسی ۱۶۶/- روپے

کراچی ۳۰۔ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس یکم مئی کو بمبئی میں ہوگا۔

کراچی ۳۰۔ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سندھ کے سابق صوبہ وزیر ڈاکٹر ہمین داس دھوانی کو حکومت سندھ کا آنریری مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ آپ محکمہ تعلیم و صحت کے انچارج ہوں گے۔ گو آپ وزارت کے اجلاس میں شریک نہیں ہوا کریں گے لیکن آپ سندھ کی ہندو اقلیت کے مفاد کے متعلق حکومت سندھ کو مشورہ دیا کریں گے۔

نئی دہلی ۳۰۔ اپریل۔ حکومت ہند کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مسٹر زاہد حسین کو علی گڈھ یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔

## درخواست دعا

میرا لڑکا محمد احمد چند روز سے بیمار ہے احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا دے

(رحمت اللہ پیٹ محلہ دارالبرکات)

## ہر روز اردو میں تقریر

بگجر (جاوا) سے بذریعہ خط اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے مبلغ شاہ محمد صاحب ہر رات آٹھ سے ساڑھے آٹھ بجے ہندوستانی وقت کے درمیان ۲۷ میٹر سے اردو میں ایک تقریر نشر کرتے ہیں۔ احباب یہ تقریر سن کر مستفید ہوں۔ بعض دفعہ وہ پیغامات بھی دیتے ہیں:۔